

H.B. KHAN ARTIST LUCKNOW

حسن ظریف

یعنی

منشی سید مقبول حسین صاحب ظریف لکھنوی کا منظوم سفرنامہ عراق عجب دلچسپ نظم ہے جسے اہل ظرافت کی شاعرانہ استادی سے فائدہ اٹھائیے قیمت فی جلد ۱۰ ٹکٹ بھیجیے وی پی اور منی آرڈر سے قیمت ہے۔

المشتہر
منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

افغانی قوم رجسٹرڈ

برانچ کلکتہ　　برانچ امین آباد لکھنؤ

جو تمام کارخانوں کے تیار کردہ تمباکوؤں سے اس وقت تک زیادہ مقبولیت حاصل کر چکا ہے

قیمت فی آنہ ۳

فہرست کارخانہ طلب کرنے سے مفت روانہ ہو گی

المشتہر
مقتدا خاں اقتدا خاں تاجر تمباکو چوک لکھنؤ

توجہ طلب

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں۔ نہ بیہودہ مضامین ہوتے ہیں۔ اودھ پنچ کا مقصد دوسروں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا۔ بلکہ ایک کیمرہ کی طرح قابل عکس کی ہو بہو تصویر کھینچتا ہے۔ دوسرے پرچوں کی تقلید میں کرتے ہیں اور اگر کبھی اودھ پنچ صرف اپنی ضخامت پر قائم رہ سکتا تو سب سے زیادہ ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر نظر نہ کیجئے۔ بلکہ یہ دیکھئے کہ ہر ہفتہ مضامین کی جدت و تنوع کی رعایت ہر صورت سے ملحوظ رکھی جاتی ہے تاریخی واقعات اور بنیادی معاملات اخلاقی و سیاسی و ادبی پر غور کیجئے سال بھر کے پرچے آپ کو کسی اور جگہ نہیں ملیں گے۔

—— (قواعد و ضوابط) ——

(۱) اجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ ہر حال میں پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) گرایہ شاگردان مدارس کو سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائیگی یعنی چار روپیہ (صہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔

(۳) طالبان سفت اگر چاہیں تو رقم ارسال کریں خریداروں سے قیمت پیشگی اس طرح اپنے نام ایک سال کے لئے اودھ پنچ کا قیمت جاری کر دیں۔ خریداروں کی شکایت نہیں ہے۔

(۴) جو تمام شکایات منیجر اودھ پنچ کے نام ہوں وہ منیجر صاحب کے نام بھیجی جائیں۔ خریداروں کے دو خطوط کا جواب نہ دینا ضروری ہے اور اگر خط کا جواب نہ ملے تو لفافہ پر ٹکٹ لگا کر بھیجنا چاہیے ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا۔

(۵) مضامین اودھ پنچ کی اشاعت کے متعلق کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

(۶) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک طرف لکھے جائیں۔ نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں کئے جاتے۔ اگر واپسی منظور ہو تو ٹکٹ بھیجیں۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

مجلدات اودھ پنچ بابت ۱۹۳۰ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں۔ یہ مجلدات ذخائر علم و ادب و ظرافت و سیاست سے مالا مال ہیں۔ ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنے چاہئیں۔ اس کے علاوہ دیگر سنین کے بھی مکمل فائل برائے فروخت موجود ہیں فوراً طلب کیجئے۔ قیمت فی جلد ۱۰ روپیہ

اودھ پنچ ہر دلعزیز پرچہ ہے۔ آپ اشتہارات سے فائدہ اٹھائیے

منیجر

سوراجیہ آپ کے لئے بیکار ہے

اگر آپ بیکار ہیں اور ترقی کرنا چاہتے ہیں تو اس کتاب کو منگا کر پڑھئے جس میں ہر شخص کی تقدیر اس کی خواہش کے موافق بنائی گئی ہے۔ نجات حاصل کریں اور منیجر کا پتہ لکھئے قیمت فی جلد ۱۲ روپیہ صرف قیمت اور سنسکرت کی لغت اور ویدک شاستر کتاب کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیے۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاوار

جلد ۱۷ — نمبر ۱

مضامین

۱۰ جنوری ۱۹۳۲ء

رباعیات

(سال نو)

سنا آپ نے جناب [illegible] کی حالی [illegible] قطعہ [illegible] ایک فاضل [illegible] دل توڑ دیا۔ بافضل دو چار رباعیاں حاضر ہیں۔ [illegible] بہت [illegible] کچھ پینگے [illegible] اور [illegible] نہیں جاتا۔ [illegible] وقت کی پابندی [illegible] کے واسطے [illegible] اگر حضرت [illegible] کا اقبال [illegible] ہے تو [illegible] خالی جائے گی۔ [illegible] بھی ہو جائے گی اور [illegible] رنگ دکھائے گا۔

اِن قطعہ [illegible] سال تازہ بہ حضرت [illegible]

کانش تو بچائیے۔

"ضمیم"

سال نو نے پلا دیا جام [illegible] — وہ [illegible] نصیب ہو عیش مدام
مرحمت ہی شاربانے حضرت کے لیے — آزاد [illegible] دلوں میں لکھ [illegible] نام

ہم پر [illegible] ستم [illegible] یہ چرخ — دو [illegible] سر [illegible] چرخ
[illegible] ستم شعار ہی [illegible] — لازم ہے کہ [illegible] چرخ

کچھ [illegible] اس کی ناک میں [illegible] جائے — کھائے [illegible] دل [illegible] جائے
یہ گنبد گردوں جو ہوا ہے مشہور — دیوار [illegible] کی طرح [illegible] جائے

[illegible] کی طرح جو آنکھ پھیری کیا خوب — دیکھی [illegible] آج تیری [illegible] خوب
دریا [illegible] ایک [illegible] نہیں — [illegible] سے [illegible] کیا خوب

سال نو اور جواب [illegible] — [illegible] کا
ہم [illegible] — کیا خوب ہے [illegible] یاروں کی مستی کا

[illegible] کی قسمت [illegible] — [illegible] آگے اب کس کا سر
[illegible] سمجھا [illegible] — ان کی [illegible] ہم [illegible] نظر

یاد [illegible] تو سبھا [illegible] — ہر وقت ہے فکر [illegible] ہم کس کی کانٹھ
کر لیتے ہیں ہر ایک کی [illegible] — [illegible] ہیں جب وقت [illegible] کی کانٹھ

ان کے کہنے میں آ نہ جانا ساقی — ہے [illegible] آج تو پلانا ساقی
[illegible] ہاتھ سے [illegible] — انکار [illegible] رنگ اب نہ [illegible] ساقی

[illegible] آج [illegible] کا در ہے — [illegible] جتنی چاہیں کر لی [illegible] کے
سال نو کی دعا میں [illegible] ہیں — [illegible] کا [illegible] ہے

[illegible] کا [illegible] ہو — [illegible] کی [illegible] ہو
[illegible] ہو [illegible] کی — [illegible] کی [illegible] ہو

چکا کرے [illegible] کی طرح [illegible] — باقی ہیں رہ گیا ہیں [illegible]
ہوتی ہے [illegible] کی ہر [illegible] — [illegible] کا [illegible]

خالق ہر ایک پہ تیری رحمت برسے — سب کو [illegible] سے
[illegible] دل میں حسد — دم بھر کی [illegible] ترسے

"[illegible]"

اطلاع نامہ حسب [illegible] ایکٹ ۱۹۱۰ء ممالک مغربی و شمالی

بعدالت [illegible] تحصیل اکبر پور [illegible] ضلع [illegible]

نمبر مقدمہ [illegible]

پیشی ۱۰ جنوری ۱۹۳۲ء

[illegible]

اصل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
خرچہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲	۸	

[illegible]

[illegible] ہر طرح دیکھ لو۔

تفصیل [illegible]

موضع	محال	[illegible]	پٹی	[illegible]	نمبر کھیت کا	رقبہ کھیت کا
اکبرپور	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]

مہر عدالت

دستخط حاکم [illegible]

شامتِ الکشن

(مسدس)

نتیجۂ فکر منشی [illegible] حسین صاحب ظریف

گذشتہ دنوں لکھنؤ میونسپلٹی کے نئے ممبروں کا انتخاب تھا۔ اسی سلسلہ میں [illegible] نے [illegible] کر کے [illegible] کھینچا۔

مضمون [illegible] سال کے [illegible]

شامت [illegible] کی [illegible] ووٹروں کی [illegible]

کے نشان ملے نہیں۔ [illegible] آپ ہیں:-

(۱) [illegible] ووٹ دو ہے۔

(۲) [illegible] غلام [illegible]

[illegible] کی ووٹ [illegible]

[illegible] کرے۔

(۳) یا مولوی [illegible]

[illegible]

(۴) مولوی [illegible]

[illegible]

[illegible] اس مسدس کا لطف انہیں زیادہ ملے گا۔

[illegible] کے اشعار [illegible]

کو [illegible] کرے۔ آمین ثم آمین۔ (ادیٹر)

اے میونسپلٹی جان کیا کہنا ترا — [illegible] عاشق تیرا [illegible]
اپنی [illegible] — [illegible] حال سے کہتے تھا
بسکہ دیوانہ شدم عقل [illegible]
عاشق میونسپلٹی را [illegible] نیست

تیرا [illegible] — جس کا [illegible]
[illegible] — [illegible] میں [illegible]
[illegible]
تیرا [illegible] کس [illegible]

جمع کر کے [illegible] — [illegible] الکشن [illegible]
ووٹروں کے [illegible] — [illegible] الناس
[illegible] کیجیے
اپنے [illegible] ووٹ مجھ کو دیجیے

سنیے اک صاحب کا [illegible] — [illegible] گئے [illegible]
[illegible] — [illegible] سودی [illegible]

[illegible]
[illegible]

سب سے پہلے [illegible] — [illegible] قوم کا
[illegible] — [illegible]

[illegible] حرام
[illegible] سلام

بولے [illegible] — [illegible]
آپ کو [illegible] — [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]
[illegible] ووٹ دے

ہم [illegible] — [illegible]
جب [illegible] — [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] نہیں

جب [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]
[illegible] کی لیری

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]
[illegible]

جب میاں [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

آبرو کے ساتھ [illegible] کر لیا
[illegible]

آگے بڑھ کر ایک حضرت [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]
[illegible]

حضرت انکے [illegible] ہوا [illegible] کیا حال؟ [illegible] کیا مجال؟
ٹیکس گھوڑے کا [illegible] ہو گیا حال [illegible] کیا مجال

[illegible] ہمارے [illegible] کا حضور
دیکھیے کس [illegible] کا حضور

غرض جو سن کر [illegible] کیں [illegible] طرح [illegible] کی
آپ [illegible] میں [illegible] فخر [illegible]

حضرت [illegible] سکتا نہیں
غرض [illegible] سکتا نہیں

ایسی [illegible] کیا [illegible] ڈالا کریں
[illegible] کیوں [illegible]؟

[illegible] کیجیے
[illegible] کیجیے

سب [illegible] جواب کیا [illegible] انتخاب
[illegible] کرے مستجاب

[illegible] کچھ نہ ہو
[illegible] کچھ نہ ہو

[illegible] کے [illegible] کے
[illegible] آئین کے [illegible] کے

ان پہ ممکن ہو کہ [illegible] تعمیل فرما دیجیے
یہ [illegible] تعمیل فرما دیجیے

[illegible] استعفا دیجیے [illegible] دکھلا دیجیے
[illegible] کر دیجیے [illegible] استعفا دیجیے

[illegible] کیجیے
[illegible] کیجیے

[illegible] کے [illegible] میرے لیے
استعفا [illegible] آپ کے [illegible] آپ استعفا دیجیے

[illegible]
[illegible] میں

[illegible] بار [illegible] جار
[illegible] خاکسار

[illegible]
کامیابی کی [illegible]

[illegible] آئی
[illegible] آپ کی [illegible] بڑے
[illegible] تھا

[illegible] تھا

[illegible] مکان سے [illegible] مکان سے
[illegible] مکان سے [illegible] شان سے

[illegible] تھا
[illegible] آکر

[illegible] گئے [illegible]
[illegible] کر [illegible]

[illegible] میں
[illegible] دیا

[illegible] تھے [illegible] گے
[illegible] جائیے [illegible] کے واسطے

[illegible] ووٹ
[illegible] ووٹ

[illegible] کی [illegible]؟
[illegible] سکتا بھی

[illegible] مانگنا
[illegible] مانگنا

[illegible] جائیے [illegible] آ جائیے
[illegible] جائیے

[illegible] گا
[illegible] جائیگا

[illegible] میں [illegible] مکان میں
[illegible] میں [illegible] میں

[illegible] صاحب نے کہا
[illegible]

[illegible] چودھری [illegible]
[illegible]

[illegible] وصل
[illegible]

[illegible] اجابت
[illegible] ادائے

[illegible] ووٹ دو
جب [illegible] ووٹ دو

[illegible] آپ
آپ [illegible] شتاب

حضرت کی جدائی میں سمجھو مناسب کیجیے
شیخ جی کے مدت کو فکر نہ جانے دیجیے

ملا ہے در کو دل سمجھ کے لگے پاسہ بنے | اعلان سے آپ جاگ علش در پیجیے ضرور
اور وگروں سے زیادہ صورت آپ کا ظہور | تو سبھی جب آپ بھی اور ہند میں جلد لنگر

قربانی غلامی کی خدمت میں نام ہوں ابھی
عمر ان کا شیخ جی کے پاس فنا ہوا ابھی

پیر ارشاد تھا وہ کہ خانہ ازل تکیہ دار | آنکھوں میں سرمگی تھی نکلے بیچ پیچ دار
ریش مقدس پائی کے وجود سے لکھا ہوا | نیو لا گریبان گلے میں اندر بھی بہشت زار

منہ دھوتے پاؤں میں لکڑی کی اونچی سی کھڑاؤں
گو تھے سہارے تھے لیس فرجہ اور کھڑا کھڑاؤں

پہ بڑھ کر دی خدمت میں پہنچیں تمام | وہ دیکھ نذرانہ مکرر کیا جھک کر سلام
وہ مرشد کی جو آپ تو صاحب اسلام خاص علام | شیخ جی وہ دولت کا ادب دیکھے جس جا بے جا

چنانچہ جی حضرت کی بیٹھک میاں موجود
آپ فرمادیں اگر وہ شعر دیں گے شرو

آپ کی دولت کامل گھر بیکار کا انتظام | شیخ جی کو بھی پیار ان گھڑوں میں بہ وقت شام
تذکرہ میں دوستی کا پھیروں کا امیر الطعام | آپ اور انگلہ دیجئے تو ہو جائے گا کام

ہوے ارشاد تھا یا خوش ہو گئے ہونے قبول
ہم تنقیدوں کی دولت مجھا سب مطلب حصول

ضرورت انتہائی وقت جو کچھ سے گئے | یہ عجب کا ڈھونڈ ہوں جو ہلکی کی عمر سیکھے ہے
اصل اعداد دو غیر جب بھی ہو گیا | کچھ اس میں جیسی سے ملے مدارات ملے

ساکنان جہاں ہوشیار ہونا چاہیے
سیر اور دو ترکار کو سوار بنانا چاہیے

سمن بجرنس انفصال مقدمہ

مقدمہ نمبر ۳ ۱۹۲۱ ۱۹۲۲ء
بعدالت [illegible] گوشہ اعظم گڑھ
قمر الدین ولد [illegible] ...... مدعی
بنام
[illegible] ولد ساہ وغیرہ .... مدعا علیہ

[illegible]

سے قریب اب ختم کی گویا بیان میری | تا جگہ آخر ہو گی ختم خوبی میری
خواب سے جو گئیں جدا جب سر گراں میری | پھر کہا دنیا انھیں تم داستاں میری

اب ہند کی بانگ اور جانب مور دو
کیجئے والے سو گئے ختم اور صدا چھوڑ دو

شوق آرا بیگم بنام ولیرالے

آپ نے ختم سے ٹوٹنے ہونے لگی
سنج کی بھی گفتگو ہونے لگی

(تاریخ اقبال)

واٹ صاحب! حکومت مفلس ہو گئی ہی۔ افلاس کی شکایت ہمیشہ ہوئی ہے مگر اندیشہ رکھنے والی حکومت ہندوستان کو کبھی میسر نہیں ہوئی۔ یہ نصیبوں کا کرتی ہیں نہ وہ آدمی ہی کیا جو اپنا آگا اندیشہ نہ دیکھے؟

جب پہلا تھا ہندوستان میں بچھا تھا تو حکومت خشک ہو کر امیروں سے جنگ ٹالنے کے کئی لاکھ روپیہ اس عہدے پر صرف کیا تھا کہ یہ ختم ہو سکا اور جب بھی مشکل لے پڑے تو شہید کی یاد کو کام آئے گا۔ اس خیراتی روپیہ کے صرف کرنے کا حق نہ تھا مگر وہ موسوی لڑائی میں خرچ کر دیا گیا۔ تو خیرات کی رقم بھی حکومت کو پچھلا نمک کے لیے صرف کرنے پڑی ہے۔ فی خیر روپیہ جیسا گیا جو بے چارہ ہیں۔ یہ بتاؤ کہ حکومت کی عقل کا خزانہ خالی ہو گیا ہے یہ کیونکر بھرے گا؟

ایک طرف تمہاری حکومت کی زبان سے یہ نکلتا ہے کہ لوگوں نے شورے کی پکڑ بازی ہے ہر طرح سے نتیجی کا سامنا نہیں کر سکتے۔ دوسری طرف ان لوگوں کو جیل خانے بھیج رہی ہے جو نقصان اور شور سے بچ کر دنیا کو روک رہے تھے۔

ایک زبان تو یہ ہے کہ ہم امن امان کے سلسلے میں تعاون کے خواستگار ہیں دوسری دولت نئی کیسی پولیس کی بھرتی ہوتی ہے جو بے احتیاطی کی بدولت امن امان کے بجائے خود ہی آگ لگا رہی۔ کتنا بگڑا رہی ہے کہیں نگاہ نے کی بنا ہی اور غفلت کا انجام ہے گنا ہوں کہ پالسی کے ہمیشہ چاہ رہا ہے دل بڑھے ہوئے ہیں اور حکومت کو ضرورت آپڑی کہ جتنی رعایا کی تعداد ہے اتنی ہی پولیس بھی ٹھیک رکھی جائے۔ انگریزی قوم ہو کر رکھے تو کام چلے۔

ادھر تو یہ کہہ بڑھا جاتا ہے کہ تمام عقلمند خود انگلستان کے ہو رہا ہندوستان کے حامی ہیں کہ بعض مخالف کے ساتھ جنکی فہرست ابھی جیسے ذرا نہ ہوں جنکی تفصیل کی وطن میں بھی ہوئی ہے ہندوستان کو پوری ذمہ دار حکومت بخش دی جائے اور جو لوگ اس ذمہ دار حکومت کے پرکھنے سمجھنے والے ہیں اور جنہوں نے ذمہ دار حکومت کی ضرورت محسوس کر کے آغاز جنگ کی تھی انکے مشورے سے جو پہلی ہی بجا کی ہے انہیں جیل خانے کی سزا دی جاتی ہے۔

بھلا تمہیں بتاؤ کہ سب تحفظات ابھی تک کم اسطحات میں آ سکتے ہیں؟



پری نشتر مخ دیو در کرشمہ و ناز

"اوہ! آسمان کے تارے توڑ لانے پر بھی جیسے نکمّے ہی رہے سے گا کے اور ناچ کے دونوں کو رجھاتی ہوں میں۔"



ضروری التماس

جن حضرات کی مدت خریداری ماہ حال میں ختم ہو رہی ہے ان کی خدمت میں اطلاعی خطوط روانہ کر دیے گئے ہیں مہربانی فرمائیے اور چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ کر کے احسان فرمائیے جن اصحاب کے منی آرڈر موصول ہو گئے اور نہ کوئی اطلاع آئی ان کے نام وی۔پی بھیجے جا رہے ہیں [illegible] کے علاوہ نقصان کا بھی اندیشہ ہے [illegible] منی آرڈر ہی بھیجنے کو ترجیح دیجیے [illegible] وی۔پی کے [illegible] آپ کی خدمت میں بھی خطوط بھیجے [illegible] التماس ہے کہ نقصان کا لحاظ فرمائیے اور قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجیے [illegible]
[illegible] حاصل کرنا چاہیے۔ راقم [illegible]

ہوسکتا ہے کہ ان کو دانستہ مسلح ہونے سے روکا گیا ہو۔ ہوسکتا ہے کہ ان کو حکومت سے بہ ضرورت تحفظ ڈر لگا ہو اب وہ ہوں گے۔

ایک جانب سے بیداری کی لہر اُٹھی کر جس نے ملک کی دوسری جانب پر بھی اثر کیا۔ ہر ایک کو جو حق ہے اس سے یہ کوئی شخص محروم نہ رہے کیوں کہ انصاف کا تقاضا یہی ہے۔

اس وقت میں اگر ہم بھی جاگ جائیں تو کوئی طاقت ہمیں روک نہیں سکتی۔ ایک بار اگر ہم نے ہمت کر لی تو آزادی ہماری ہوگی۔ ہم اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ منزل اور ریاست دونوں کا خاتمہ ہوچکا ہے۔ ہر شخص سے یہ کہا گیا کہ وہ خود بہت مجبور ہے۔ اس کو پاؤں پھیلا کر سونا ہے۔ اس جاہل حکومت سے جان بچانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ نظام کی منزل جو ملک ہوتا ہے اس کا انتظام بھی نہیں کرتی۔ ریاست ملکی کی جب حالت ہوتی ہے تو وہ وہاں کے لوگوں کو کرایہ نہیں کرتا۔

اب۔ کیسے تو بھی تھی اور حق کے بعد نئے سال کا مضمون۔ مگر بڑا ڈکٹیٹر نے کچھ اور ہی کہا تم نے اس کو کیسے کہ جب یہ کہ حقیقت حکومت اس کا ہے کہ جو ریاست کی خلاف نہیں ہو حکومت سے محبت کرتی ہے۔ چند سالوں میں سب سلطنت کو ملکی کی طرح تو سمجھ لیا۔ مگر یہ کیسی طرح نہ چھپا۔ تمام دنیا کا ملک اس پر بس باقی اور آزاد ملکوں میں ساری سے بے گمان ہے۔ بنگال کی جیسی تنگی۔ تم نے دیکھا جو اب پریس ٹیکس میں اپنے بھائیوں کو تسکین دینے کی کوشش کی ہے وہ بنگال کا ہے حال ہے۔ تم کہتے ہو کہ وہ حکومت جس کے ساتھ حکومت ہے اگر وہ اپنی ریاست سے چاہتی کہ ان لوگوں کی حمایت حاصل ہو آسانی سے شاید نہیں ہو سکتی۔ سب کو معلوم ہے کہ ان کی ریاست کے لوگ تعلیم یافتہ جو دوسرے ملک ہیں وہ ان کا ساتھ نہیں دیں گے۔ سر پر تعلیم کا بوجھ اور ہمارے صاحب اقبال نے کہا ہے کہ ہم نے کیا ہے لوگوں کو۔

جن لوگوں کو شہرت کا سہرا سر پر بندھا ہوا تھا ان کی شہرت ....

ابھی بیچ ہو گئی تھی جو پچھلے لوگوں کو ہم نے برس برس کے دن جیل خانے بھیجا ہے اگر ہندوستان کی سرزمین کا ایک ایک ذرہ جاننا ہے تو خالی ہندوستان ہی نہیں بلکہ روم، روس، جرمنی اور دیگر جہاں سے کالی مرچیں آتی ہیں امریکہ بھی کہ اس کی ایک بیٹی بی اپنی۔ فرانس، جرمن کوئی ملک ایسا نہیں جہاں انگریز کا تسلط نہ ہوچکا ہو۔ اب ہم نے یہ طے کیا کہ بہادری سے ہم دنیا کو شہرت کا سر پر ہمیشہ سہرا رکھ کر اپنا ہاتھ ان کے ساتھ ملا لیں۔



جمہوریت سرکار کے چیکن چیکن بات

پس دوسری جہاں حکومت انگریزی کا نام زبان پر آتا ہے بڑی ہمت سے دعویٰ کرتے ہیں کہ آزاد ہیں! اور اقتصادی، کا نام بھی دل میں جو ولولہ اٹھا ہے کی مثال ہے یہی کوشش کرکے سر اقبال کو رحمتیں اور اسی بی چند شاہ فرمود لاکھوں انسانوں کو یاد دلایا کہ اب بھی ہماری ہمت باقی ہے۔ ایسی ہمت کبھی حاصل ہو مطلب یہ تھا کہ جو لوگ شہرت حاصل کرچکے انہیں اب شہرت حاصل کرنے کی حاجت نہیں ہوسکتی کم از کم وہ تحصیل حاصل کا مفہوم سمجھ سکتے ہیں۔ جو لوگ جیل سے جان بچاتے ہیں انہیں شہرت کے بجائے زندگی کی خوشی ہوتی ہے۔

ہی نہیں بلکہ وہ جو دوسرے وطنوں کو بھی محسوس کرتے ہیں اور حکومت خود انہیں نیچی نگاہوں سے دیکھتی رہی ہے کہ مطالبات میں کسی وقت ہمت کر کے نہ پیچھے ہٹیں ورنہ تم ہمیشہ کی طرح غلام رہو گے۔ خود اپنے ذریعے سے اپنا مطالبہ پیش کیا اور تم نے بھی اس کا حق ادا کیا۔ آخر تم ملکوں سے نکل چکے تو تم نے بھی کوئی جیل اور پھانسی کی کمی نہ چھوڑی۔ اب یہاں تک پہنچا کہ ہم نے مطالبہ کی ضرورت محسوس کی۔ اور انہوں نے قبول کرلیا کہ ایک نظام جدید کی ضرورت ہے جو سب کے رہنماؤں کی رائے سے بنا ہو۔ ایک ہندوستانی ذات جو غیر ذمہ داری کے ساتھ حکومت کو کیا! مطلوب حق تسلیم کر لینے کے بعد۔ بلکہ ذمہ داری کا بار ان پر عائد ہوا۔ حکومت بنانے پر آمادہ ہوئی اور ہر جگہ کا نام ہی کیوں درمیان میں آیا؟ کیا یہ ان گرفتاروں کے وعدے نہ تھے بلکہ ہمارے شعور کی جو صدا تھی وہ ہمارے لیڈروں کے وعدے تھے۔

تمہارے بنائے ہوئے لیڈر تو ہمیشہ اپنی ہمت سے آگے ہوئے تفصیل شہرت سے ملک میں اس وقت پیدا نہیں کر سکتے جو بڑے بڑے خواب دیکھ رہے ہیں ان کا اصل قصہ ایک طرف عام رہا۔ دوسری طرف تمہاری پولیس اور فوج کی شمشیر ہے اور تفصیل سے ان کو کٹتے جب اور بڑے بڑے گھروں کو رحم نہ کھاتے ہیں۔

یہ ہوسکتا ہے کہ کوئی چھپا۔ ہزاروں سے زیادہ آدمی ان کی صدا میں ایک ملک سے نکل آئی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی کسی اور کام کے لیے ملک ہی ہے وہ دیکھیں کہ ان کی زندگی کی انتہا یہیں تک ہوسکتی ہے۔

اب ہر ایک بات کا جواب جس سے بنگال کے بہت سے دلالوں کے ریاست خود مہاراجہ میں بھی تعلیم کی کمی ہوگئی۔ حکومت نے انہیں نیچا کر دیا تھا۔ ان کی فوجی طاقت کیسی تھی۔ بزدلی اور یہی ہمیں چاہیے تاکہ لیا یا خود خود۔ مفرور ہوئے ہیں جا کر آزاد ہی اور ملکوں میں تعلیم کی طرف سے ان کی رہا یا اٹھا گیا۔

۔ یہ مہاتما صاحب کا فرقہ کی ترقی [illegible] کا ایک مرحوم [illegible]
[illegible] کا خوف [illegible] کی جانب سے [illegible]
کیا۔ [illegible] آگ [illegible]
[illegible] کی خود غرضی کی ایسی [illegible]
[illegible]
ہوگئی۔ [illegible]
کیونکہ ایسی حالت میں ان کی حمایت [illegible] ہوئے
[illegible] اور ہندوؤں کی [illegible]
[illegible] انقلاب عام [illegible]
[illegible]
[illegible] کی حمایت [illegible] حاصل [illegible] انقلاب
[illegible] ۔۔۔۔۔۔۔ [illegible] کیا کہ [illegible]
[illegible] انقلاب کا [illegible] کسی کی
حمایت کر سکے [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]۔ یہ بڑی مصیبت [illegible]
[illegible] ہے اور [illegible]
[illegible]
[illegible] باشندوں کی حمایت [illegible]
[illegible] آرڈر [illegible]
[illegible] کی بوچھار نازل [illegible]
[illegible]
[illegible] کی حمایت ایک [illegible] ہے۔

مجھے برس برس کے دن اس قسم کی [illegible]
[illegible] گر کیا کروں۔ [illegible]
[illegible] سے کہتا ہے ؎

کیا کہوں [illegible] ستمگر نہ کہوں!
[illegible] کی ہے [illegible] کہوں؟

[illegible] کی حمایت جیسے حاصل ہوتی ہے [illegible]
[illegible] پر [illegible] کام [illegible] ہے؟ [illegible]
باشندگان ملک سے مراد ہندوستان [illegible]
[illegible] لیگ کا [illegible]
[illegible] ہی دوسری ہے۔
[illegible] مجھے [illegible] پیدا ہوا کہ [illegible]

حکومت کی حمایت [illegible] آتی ہے
مسلمانوں میں بھی [illegible] سے
خوش ہونا چاہیے تھا۔ مگر حمایت عام ہوئی [illegible]
میں خوشی کے مارے پھول جاتی۔ [illegible]
نہیں۔ اس حمایت [illegible]
[illegible] حمایت کے
[illegible]
[illegible] کہ اگر [illegible]
[illegible]
[illegible] مشکلات کی [illegible]
پیش [illegible] نہیں آئیں۔

[illegible] صاحب تمہیں [illegible] لکھنا چاہیے کہ
[illegible]
اس گروہ کی [illegible] دنیا میں [illegible]
جس نے [illegible]
[illegible]
[illegible]۔ [illegible]
یہ ایک حیرت انگیز انقلاب کا [illegible] تفصیل
[illegible]
البتہ مطلب [illegible]
[illegible]
[illegible] بہشت کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت۔ [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] ترقی [illegible] کیا ہے؟

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راقم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] انفصال مقدمہ

([illegible])

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

دستخط حاکم [illegible]

مہر عدالت

جلد [illegible] رجسٹرڈ نمبر اے ۶۸۳ سنہ ۱۹۳۱ء

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے [illegible] ہوا میں گرہ لگائی

ایک گراموفون کی طرح شروع کی محفوظ رکھنے بلکہ [illegible] سے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی [illegible]

استاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں [illegible] راگوں کی [illegible] اس کتاب میں نقل کی گئی ہیں [illegible] اگر آپ گلے سے
ادا کرنے پر قادر ہیں [illegible] کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد ہر گز نہایت صفائی سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیئے گئے [illegible] راگ کو درست کرسکتے
ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ہے [illegible] ستار سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں [illegible]
مصنف نے ہزاروں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصہ دوم نہایت [illegible]
استادوں کا سرمایہ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ۔ محصول ڈاک بہر حال ذمہ خریدار۔ المشتہر [illegible] اودھ [illegible] لکھنؤ